بچی کا نام فِلذہ رکھنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فلذہ (Filza) نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"فِلذہ" نام رکھ سکتے ہیں، اس کے معانی ہیں : "گوشت یا جگر یا سونے چاندی کا ٹکڑا۔"

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام کسی صحابیہ یا نیک خاتون کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال رہے گی۔

حدیث پاک میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ : نیک ہستیوں کے نام پر نام رکھو۔ (مسند الفردوس للدیلمی، جلد02، صفحہ58، مطبوعہ : بیروت)

فلذہ کا معنی بیان کرتے ہوئے تاج العروس اور المعجم الوسیط میں ہے : "(الفلذة) القطعة من الكبد و اللحم والذهب والفضة" ترجمہ : فلذہ : گوشت، جگر اور سونے چاندی کا ٹکڑا۔ (المعجم الوسیط، جلد2، ص700، دار الفکر بیروت)

لسان العرب میں ہے : "قال الأصمعي: الأفلاذ جمع الفلذة وهي القطعة من اللحم تقطع طولا" ترجمہ : امام اصمعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : افلاذ، فلذہ کی جمع ہے، اور اس کا معنی ہے گوشت کا ایسا ٹکڑا جسے لمبائی میں کاٹا گیا ہو۔ (لسان العرب، جلد3، ص502، دار صادر، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : ”بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوتے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3822

تاریخ اجراء : 15ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/13مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net